

8015- مسلمان شخص ایک ہندو لڑکی سے محبت کی بنا پر شادی کرنا چاہتا ہے

سوال

میرا ایک دوست ایک ہندو لڑکی سے محبت کرتا ہے، اس لیے کہ اس کے خاندان والے آرٹھوڈکس عیسائی ہیں اور وہ اس کے مخالفت ہیں، تو کیا اگر میں نے اس لڑکی سے شادی کرانے میں اس نوجوان کا تعاون کیا تو گنہگار ہوں گا؟

پسندیدہ جواب

کسی بھی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ غیر مسلم عورت سے شادی کرے صرف وہ اہل کتاب یہودی اور عیسائی عورت سے شادی کر سکتا ہے، اگر اس نے ان کے علاوہ کسی اور غیر مسلم سے شادی کی تو ان کا نکاح باطل ہے، بلکہ وہ نکاح نہیں بے حیائی ہوگی اور ایسا کرنے وہ بکیرہ گناہ کا مرتکب ہوگا۔

اس کی دلیل مندرجہ ذیل اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿سب پاکیزہ چیزیں آج تمہارے لیے حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا ذبیحہ تمہارے لیے حلال ہے، اور تمہارا ذبیحہ ان کے حلال ہے، اور پاک دامن مسلمان عورتیں اور جو لوگ تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں ان کی پاک دامن عورتیں بھی حلال ہیں، جب کہ تم ان کے مہر ادا کر دو، اس طرح کہ تم ان سے باقاعدہ نکاح کرو یہ نہیں کہ علانیہ زنا کرو یا پوشیدہ بدکاری کرو﴾۔ المائدہ (5)۔

اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں مومن پاک دامن عورتیں اور اہل کتاب میں سے پاک دامن عورتیں حلال کیں ہیں۔

امام طبری رحمہ اللہ تعالیٰ اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

﴿اور تم سے پہلے جو لوگ کتاب دیئے گئے ہیں ان کی پاک دامن عورتیں﴾۔ یعنی جنہیں کتاب دی گئی ہے اور وہ یہود نصاریٰ جنہوں نے تورات اور انجیل میں بیان کیے گئے دین کو اپنا دین بنایا۔ ﴿تم سے قبل﴾۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والے عرب اور باقی سب لوگو اگر تم بھی ان سے نکاح کر لو۔ ﴿جب تم انہیں ان کے مہر ادا کر دو﴾۔ یعنی جب تم اپنے اور ان میں سے پاک دامن عورتوں سے نکاح کرو اور ان کے مہر ادا کر دو۔ تفسیر طبری (104/6)۔

تو اس طرح کسی بھی مسلمان کے لیے نہ تو مجوسی اور نہ ہی ہندو، اور نہ ہی کیمونیسٹ، اور بت پرست، وغیرہ کسی بھی عورت سے نکاح کرنا حلال نہیں، اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿اور تم مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو حتیٰ کہ وہ ایمان لے آئیں، اور مومن لونڈی مشرک آزاد عورت سے بہتر ہے اگرچہ مشرک تمہیں پسند ہی کیوں نہ ہو﴾۔ البقرہ (221)۔

لہذا اس بنا پر آپ کے لیے جائز نہیں کہ آپ اپنے دوست کی ہندو لڑکی سے شادی کرانے میں مدد و تعاون کریں جو کہ ایک معصیت ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿نیکي اور پرہیزگاري کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہو اور گناہ اور ظلم و زیادتی میں مدد نہ کرو﴾۔ المائدہ (2)۔

بلکہ آپ پر ضروری ہے کہ آپ اسے نصیحت کریں کہ وہ اس ہندو لڑکی کو اسلام کی دعوت دے اور اسے یہ بیان کرے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ نکاح حرام کیا ہے لیکن اسلام لانے کی صورت میں نکاح ہوسکتا ہے، اگر تو وہ اسلام قبول کرتی ہے تو وہ اس سے شادی کر لے، اور اگر وہ اپنے دین ہندومت پر ہی قائم رہنے پر مصر ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہوئے اس سے شادی نہ کرے بلکہ اسے صبر سے کام لینا چاہیے اللہ تعالیٰ اس کے عوض میں اسے کوئی بہتر عطا فرمادے گا اس لیے کہ:

(جو کوئی بھی اللہ تعالیٰ کے لیے کسی چیز کو ترک کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اس کا نعم البدل عطا فرماتا ہے)۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں صراط مستقیم پر چلائے اور اس کی ہدایت نصیب فرمائے، اور ہمیں ہر قسم کی گمراہی سے بچائے۔

واللہ اعلم۔